REGD. No. L. 5251

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قیمت فی پرچہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ ۲۱ ذوالحجہ ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۷ احسان ۱۳۳۹ ھش | ۱۷ جون ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۳۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۶ جون بوقت ۸½ بجے صبح

حضور کی صحت پہلے جیسی ہی ہے۔ رات نیند دیر سے آئی

احباب جماعت ان ایام میں خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کریں۔ تا ہمارا شافی و قادر خدا اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔

آمین اللّٰھم آمین

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مورخہ ۱۴ جون کو گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی تھی۔ سارا دن اور رات تکلیف رہی۔ ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف بدستور ہے۔

احباب درد دل سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں صاحب کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

جاپان میں بائیں بازو کے ۲۰ ہزار افراد نے پارلیمنٹ کی عمارت پر ہلہ بول دیا

پولیس اور مظاہرین میں شدید لڑائی۔ چار افراد ہلاک اور ۵۰۰ سے زائد زخمی ہوئے

ٹوکیو ۱۶ جون۔ ٹوکیو میں صدر آئزن ہاور کے متوقع دورے اور امریکہ کے ساتھ حفاظتی سمجھوتے کے خلاف جو مظاہرے ہو رہے ہیں۔ کل رات ان میں تشدد پیدا ہو گیا۔ بائیں بازو کے بیس ہزار آدمیوں نے جمع ہو کر ایک شدید مظاہرہ کے دوران پارلیمنٹ کی عمارت پر ہلہ بول دیا۔ چنانچہ پولیس اور مظاہرین کے درمیان جم کر لڑائی ہوئی۔ جس میں مظاہرین نے پتھر اور پولیس نے لاٹھیاں وغیرہ آزادانہ استعمال کیں۔ چار افراد ہلاک اور ۵۰۰ سے زائد افراد زخمی ہوئے سرکاری اطلاع کے مطابق ۲۰۰ کے قریب پولیس والوں کو بھی شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک طالبہ بھی شامل ہے۔ مظاہرین نے پارلیمنٹ کی عمارت پر دوبار

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

پاکستان کے لئے ایسا صدارتی نظام موزوں ہوگا جس میں انتظامیہ عدلیہ اور قانون ساز ادارے آزاد ہم آہنگ اور مضبوط ہوں

بنیادی جمہوریتوں کی دو روزہ کنونشن میں صدر ایوب کی تقریر

لاہور ۱۶ جون۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل صوبائی دارالحکومت میں یہ رائے ظاہر کی کہ پاکستان میں مرکزیت۔ سالمیت اور استحکام کے حصول کے لئے ایک ایسا صدارتی نظام موزوں ہوگا جس میں انتظامیہ عدلیہ اور قانون سازی کے شعبے آزاد ہم آہنگ مضبوط اور مربوط ہوں۔ آپ نے کہا کہ مرکزیت، سالمیت اور استحکام کے بغیر کوئی نظام اسلامی نظام ہونے کا دعوےٰ نہیں کر سکتا۔ ہمارے ملک کے ماحول میں یہ تین شرائط صرف ایسے ہی صدارتی طرز حکومت میں پوری ہو سکتی ہیں۔ آپ نے کہا کہ ایسا نظام ڈھونڈنے کے لئے ہمیں کسی دوسرے ملک کی نقل اتارنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہمیں خود اپنے ماحول کا جائزہ لینا چاہیئے۔ اور اسلام کے ابتدائی دور سے سبق سیکھنا چاہیئے۔ آپ نے اس سلسلہ میں خلفائے راشدین کے عہد کی متوازن ہمہ گیر اور عملی قسم کی جمہوریت کی مثال دی۔

ہوئی۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل اپنی اس رائے کا اظہار پنجاب یونیورسٹی ہال میں لاہور ڈویژن کی بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کی دو روزہ کنونشن کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ اس افتتاحی اجتماع کی صدارت صوبائی گورنر ملک امیر محمد خاں نے کی۔ ڈویژنل مشاورتی کونسل کے ایک رکن مسٹر ممتاز احمد نے صدر کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا

(باقی ص ۸ پر)

کفایت شعاری سے کام لینے کی اپیل

لاہور ۱۶ جون۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے ملک کی معیشت کو ٹھوس بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے کفایت شعاری سے کام لینے کی اپیل کی۔

الحمد للہ ام مظفر احمد کی طرف سے حج بدل کا فریضہ ادا ہو گیا

شبیر احمد صاحب اور مسعود احمد خورشید صاحب اور دیگر احمدی حاجی — سب خیریت سے ہیں —

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

آج مکہ مکرمہ کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ ام مظفر احمد سلمہا کی طرف سے شبیر احمد صاحب واقف زندگی نے حج بدل کا فریضہ خدا کے فضل سے ادا کر دیا ہے الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ ام مظفر احمد (جو عرصہ سے صاحب فراش ہیں) کی دیرینہ خواہش پوری ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس حج کو قبول فرمائے اور اپنی جناب سے غیر معمولی برکات سے نوازے۔ اور شبیر احمد صاحب کو بھی جنہوں نے اس حج کے تعلق میں غیر معمولی کوشش اور تگ و دو سے کام لیا ہے۔ اپنی برکات سے حصہ وافر عطا کرے۔ آمین

یہ حج جمعہ کے دن کی وجہ سے حج اکبر تھا۔ گویا جمعہ اور حج دونوں کی برکتیں جمع ہو گئیں۔ خط سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شبیر احمد صاحب اور مسعود احمد خورشید صاحب پسر منشی قدرت اللہ صاحب سنوری اور شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ اور دیگر تمام احمدی حاجی خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔ خاکسار: مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۵/۶/۶۰

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۷ جون ۱۹۶۰ء

نعرہ بازی

کچھ دن ہوئے ہم نے الفضل میں لکھا تھا کہ چونکہ عام مسلمان خواہ وہ اسلام پر عامل ہوں یا نہ ہوں اسلام سے محبت رکھتے ہیں اس لئے بعض سیاسی اہل علم حضرات اور سیاستین ان کے جذبات سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اور اقتدار ملکی پر قبضہ کرنے کے لئے اسلام کے نام پر نعرہ بازی کرتے ہیں۔ چنانچہ اس ضمن میں عدنان مندریس کا ذکر بھی آیا تھا جس نے اپنے آغاز حکومت میں اسلام کی آزادی کا ہی نعرہ لگایا تھا مگر جب رفتہ رفتہ ان کا اقتدار جم گیا تو انہوں نے اپنا اصل رنگ ظاہر کر دیا۔

بات در اصل یہ ہے کہ مصطفےٰ اتاترک نے ترکی میں بعض اصلاحات کی تھیں اور اسلام کے خلاف بعض بدعتیں ملک میں داخل کی تھیں۔ ان کے بعد عصمت انونو نے جو ان کے نقش قدم پر چلتے تھے وہی طریق اختیار کیا اور اپنے آقا کے تتبع میں عربی زبان میں اذان دینا بھی بند رکھی۔ اتاترک کے وقت تو صرف ایک ہی سیاسی پارٹی تھی لیکن عصمت انونو نے مختلف پارٹیاں بنانے کی اجازت دے دی۔ ذیل میں ہم تمام ماحول کو واضح کرنے کے لئے روزنامہ تسنیم سے "ہماد المکتوبہ استنبول" سے استنبول یونیورسٹی کے ایک طالب علم کا نقطہ نظر درج کرتے ہیں:۔

"مصطفےٰ کمال پاشا کے مرنے کے بعد ملک میں ان کی قائم کردہ پارٹی ر حلق جمہوریت پارٹی کے سوا اور کوئی جماعت موجود نہیں تھی۔ یعنی ترکی "واحد جماعتی" حکومت کا حامی تھا۔

اسی جماعت میں اختلاف پیدا ہو اور عدنان مندرس و جلال بایار اور استانبول یونیورسٹی کے پروفیسر محمد فواد کپرلو نے نئی نئی جماعتوں کے بنانے کا فیصلہ کیا۔ عصمت انونو صدر جمہوریہ نے ملک میں جمہوریت کی داغ بیل ڈالنے کے لئے نئی پارٹیاں بنانے کی اجازت دے دی اور اعلان کیا جمہوریت کی خاطر میں نئی نئی پارٹیوں کے قیام کا حامی ہوں۔ قوم الیکشن کے ذریعے جسے چاہے چن لے۔ اسی دور میں مارشل فوزی چقماق اور حکومت کے درمیان بھی مخالفت پیدا ہو گئی ۱۹۴۵ء میں ڈیموکریٹک پارٹی بنی اور بعد میں مارشل چقماق نے ملت پارٹی کی بنیاد رکھ دی اور دینی و اخلاقی آزادی کا نعرہ بلند کیا۔ عوام کو دینی آزادی و اقتصادی مسائل میں حکومت سے شکایات تھیں اس لئے وہ ملت پارٹی میں داخل ہونا شروع ہو گئے ۱۹۵۰ء میں الیکشن سے ایک ماہ قبل فوزی چقماق کا انتقال ہو گیا اور ملت پارٹی کمزور ہو گئی اور مندرس پارٹی کو جتایا۔

مندریس نے وزیر اعظم ہوتے ہی دینی آزادی کا نعرہ لگایا۔ اور اذان کو ترکی سے عربی میں پکارنے کی اجازت دی اور اسلامی مدرسے قائم کرائے وغیرہ وغیرہ .... مندرس کو اس وقت زبردست مقبولیت حاصل ہو گئی تھی۔ لیکن چند سال گذرنے کے بعد ظلم و استبداد کا دور دورہ شروع کیا اقتصادی بحران، دینی بحران، سیاسی بحران، سماجی بحران، علمی و لسانی بحران، انتظامی بحران، زندگی کا ہر شعبہ بحران کا شکار تھا۔ بحران کو ختم کرنے کے لئے پروگرام کے مطابق چلنا تھا اور دیگر لیڈروں کے مشوروں کو بھی ماننا ضروری تھا۔ لیکن سابقہ حکومت اعتراض اور تنقید بھی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

سب سے پہلا وار مخالف پارٹی یعنی عصمت انونو کے حامیوں کو ستانا اور پارٹی کے اخباروں کو بند کرنا تھا۔ اس کے بعد ایک دوسری بہت بڑی پارٹی ابھر آئی جو "اسلام ڈیموکریٹک پارٹی" تھی جس کے بانی مشہور ترکی جنرل جواد رفعت اتیل خان تھے۔ عوام و فوج اس میں ایک ہونے لگے۔ مندرس نے اس جماعت کو بغیر کسی جرم کے بند کر دیا۔ اور آج تک انتخابات میں حصہ نہیں لینے دیا۔ اور دوسری بڑھتی ہوئی قوت ترک پرور اور دیندار نوجوانوں کی جماعت تھی جسے "ملیت چیلر وکرنگ" کہتے تھے۔ اسے بھی بند کر دیا گیا۔ اس کے فوراً بعد ملت پارٹی" پر رجعت پسندی کا الزام لگا کر بند کر دیا اور پارٹی لیڈر بوتوکباشی کو جیل میں ٹھونس دیا گیا۔ ملت پارٹی کے بند ہونے پر پورے ملک میں طوفان برپا ہو گیا اور فوراً ہی نام بدل کر یہ پارٹی "میدان سیاست میں اتر آئی"۔

ہمیں ترکی کی سیاسیات کے متعلق یہاں کچھ نہیں کہنا اور نہ ہم موجودہ انقلاب کے متعلق کوئی رائے زنی کرنا چاہتے ہیں۔ البتہ ہم یہ بات واضح کرنا چاہتے ہیں کہ کس طرح بعض سیاستین اسلام اور دینی آزادی کے نام سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کو یہ موقع اس سے ملتا ہے کہ مسلمان عام طور پر اسلام سے محبت کرتے ہیں خواہ وہ اس پر عمل کریں یا نہ کریں جب کوئی شخص ان کے اس جذبہ سے ناجائز فائدہ اٹھانے کا تہیہ کرتا ہے تو وہ ایک حد تک شروع میں اگرچہ کامیاب ہو جاتا ہے لیکن بعد میں وہ اپنے اصل رنگ پر آجاتا ہے اور اس کا پول کھل جاتا ہے

ہمیں یہاں صرف اس بات پر زور دینا چاہتے ہیں کہ چونکہ اسلام کے نام پر مسلمانوں کو آسانی سے ورغلایا جا سکتا ہے اور اس طرح بعض نااہل آدمی محض اسلام کا نعرہ لگا کر ان کو حصول اقتدار کے لئے اپنا آلہ کار بنا سکتے ہیں۔ اسلئے ملک میں کوئی سیاسی پارٹی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جو دین کے نام پر ناجائز فائدہ اٹھا سکے اور ایسا قانون بنانا چاہیئے کہ کوئی سیاسی پارٹی اسلام کے نام پر نعرہ بازی نہ کر سکے

اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اس طرح سیاسیات سے اسلامی اخلاق کو باہر رکھا جائے۔ نہیں۔ بلکہ غرض یہ ہے کہ بعض چالاک مگر نااہل لوگ جو سیاست سے نابلد ہیں مگر اسلام کے نام پر برسر اقتدار آنا چاہتے ہیں ان کو روکا جائے خاص کر ایسے اہل علم حضرات کو جو محض اسلام کے نام سے کھیلنا چاہتے ہیں۔ اور طرح طرح کے رنگ اختیار کر کے "اسلامی قانون" کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ نہ صرف آسان پروپیگنڈا کے زور سے ملک و قوم کو غلط راستہ پر ڈالتے ہیں اور اس طرح ملکی ترقی کے راستہ میں حائل ہوتے ہیں بلکہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے راستہ میں بھی بڑی روک بنتے ہیں۔

پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس میں مسلمانوں کی اکثریت ہے اور جیسا کہ قائد اعظم مرحوم نے بارہا اپنی تقریروں میں فرمایا تھا پاکستان کا قانون تو پہلے ہی قرآن مجید کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہے البتہ اسکو زیر عمل لانا اب ہمارا کام ہے۔ لیکن اس کے لئے کوئی خاص اسلامی سیاسی پارٹی بنانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ یہ فرض ہر مسلمان کا ہے کہ وہ یہاں اسلامی قانون کے مطابق آئین بنانے میں مدد دے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ اہل علم حضرات کے گروہ اٹھ کر آئین کمشن کا مطالبہ بازی سے ناطقہ بند کر دیں اور جو کچھ اسلامی قانون کے متعلق وہ صحیح سمجھتے ہیں اسی طرح کا آئین بنایا جائے ایسے گروہ کہتے تو یہی ہیں کہ اصل حاکم

(باقی صفحہ ۶ پر)

خلاصہ کرکے میری زندگی کی داستاں رکھدی

تڑپنے پر جو میں نے اپنی جانِ ناتواں رکھدی
تو پھر کیوں مسکرا کر ہاتھ سے تُو نے کماں رکھدی؟

کوئی اتنا تو پوچھے کاتبِ تقدیر سے جا کر
جو لکھی تھی مری تقدیر تو لکھ کر کہاں رکھدی

ذرا اس بلبلے کو دیکھ موجوں کے تھپیڑوں میں
خلاصہ کرکے میری زندگی کی داستاں رکھدی

ہوئی ہے مجھ کو جد و جہد سے شرمندگی کتنی
وہیں نکلا حرم تھک کر جبیں میں نے جہاں رکھدی

یہ تیرا حسن میرا عشق دونوں ایک آتش ہیں
ترے رخ پر عیاں کر دی مرے دل میں نہاں رکھدی

(تنویر بیگ)

اردن کے شاہ حسین کا لیگوس (نائیجیریا) میں ورود

احمدیہ مشن کی طرف سے شاندار استقبال

اور

اسلامی مطبوعات کا ہدیہ

—— از مکرم حافظ محمد اسحٰق صاحب بی۔ اے۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ ——

اردن کے شاہ حسین نے اپنے ایران ترکی اور سپین کے دورہ سے واپسی پر ادیس ابابا جاتے ہوئے ۹ مئی کو لیگوس میں ایک روز قیام کیا۔ شاہ کی آمد اگرچہ غیر رسمی حیثیت کی تھی۔ پھر بھی یہ موقعہ اس لحاظ سے بہت اہم تھا۔ کہ نائیجیریا جیسے اسلامی علاقہ میں پہلی دفعہ ایک مسلمان بادشاہ وارد ہوا تھا۔ شاہ کی آمد کا اعلان صرف ایک روز پہلے کیا گیا تھا۔ اس کے باوجود جماعت کے احباب کو استقبالیہ تقریب کی غرض سے منظم کیا گیا۔ ایک سبز جھنڈے پر عربی میں اھلاً و سھلاً و مرحباً۔ اور انگریزی میں "خوش آمدید شاہ حسین" لکھا ہوا تھا۔ جماعت لیگوس کے احباب چودہ میل سفر کرکے یہاں کے ہوائی اڈہ پر پہونچے۔ جملہ احباب نے "احمدیہ مشن" کے طغرے (Badges) لگا رکھے تھے۔ اس طرح استقبال کرنے والوں میں یہ ممتاز گروہ اخباری نمائندوں۔ غیر ملکی اور ملکی پریس فوٹو گرافرز کے لئے بالخصوص ایک خاص کشش کا موجب ہوا۔ انہوں نے اس منظر کی متعدد تصاویر لیں۔

جس وقت شاہ حسین کا طیارہ پہونچا تو ہمارے احباب نے نعرۂ تکبیر۔ اللہ اکبر اسلام زندہ باد۔ جلالۃ الملک یعیش الملک حسین یعیش کے نعرے بلند کئے۔ نائیجیریا کے قائم مقام گورنر جنرل اور استقبال کرنے والے دوسرے افسر مشرقی انداز کے اس استقبال سے بہت متاثر ہوئے ہوائی اڈے پر جمع ہونے والے دوسرے لبنانی شامی اور مسلمان احباب نے بھی ہمارے اس استقبال کو بہت سراہا۔ اور بعض نعرے بلند کرنے میں ہمارے ساتھ شریک بھی ہوئے

شاہ کا لیگوس میں قیام صرف سولہ گھنٹے تھا۔ ہمارے مشن کی طرف سے ایک روز قبل منعقد ہونے والی مسلم فیسٹول کمیٹی Moslim Festival Committee میں دوسری مسلمان جمعیتوں کے زعماء کو شاہ سے وفد کی صورت میں ملاقات کی تحریک کی گئی۔ اسی طرح گورنمنٹ ہاؤس سے ٹیلیفون پر ملاقات کی اجازت حاصل کرنے کی کوشش بھی کی گئی۔ لیکن اس وقت شاہ کا پروگرام معین طور پر معلوم نہ ہونے کی وجہ سے اطلاع حاصل نہ ہو سکی۔ لیگوس کے مقامی حاکم (OBA) مسلمان ہیں۔ ان کو جناب مولانا نسیم سیفی صاحب نے ٹیلیفون پر تحریک کی کہ وہ ملاقات کی کوشش کریں۔ ان کی طرف سے کوشش کرنے پر صرف چار اصحاب کے لئے ملاقات کی اجازت حاصل ہو سکی۔ چنانچہ مسلمانوں کی طرف سے لیگوس کے مقامی حاکم ان کے ایک وزیر احمدیہ مشن کے رئیس التبلیغ مغربی افریقہ اور لیگوس شہر کے چیف امام پر مشتمل وفد نے گورنمنٹ ہاؤس میں شاہ سے ملاقات کی۔ جناب رئیس التبلیغ صاحب نے شاہ کو ہدیہ پیش کرنے کے لئے حسب ذیل کتب منتخب کی تھیں جو آپ نے شاہ کو پیش کیں۔

(۱) اسلامی اصول کی فلاسفی کا عربی ترجمہ الخطاب الجلیل مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ

(۲) لائف آف محمد تصنیف منیف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

(۳) ہمارے بیرونی مشن۔ انگریزی مصنفہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر

شاہ حسین نے یہ تحفہ بہت خوشی سے قبول کیا۔ پریس کے نمائندوں نے اس موقعہ پر متعدد تصاویر لیں۔ یہاں کے ممتاز ڈیلی ٹائمز اور "پائلاٹ" نے شاہ حسین کے کتب کا تحفہ قبول کرنے کی تصویر شائع کی۔

شاہ حسین نے اپنے قیام کے دوران میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب بھی کیا جس میں جناب نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر اخبار ٹروتھ کی حیثیت سے شامل ہوئے۔

شاہ حسین کو مذکورہ کتب کے تحفہ کے ہمراہ احمدیہ مشن کی طرف سے جو مکتوب لکھا گیا تھا۔ اس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

جلالۃ الملک شاہ حسین

السلام علیکم

اھلاً و سھلاً و مرحباً

میں بصد ادب و احترام ملک نائیجیریا کے احمدیوں کی طرف سے اعلیٰ حضرت کو ہمارے ملک میں قدم رنجہ فرمانے پر دلی خوش آمدید عرض کرتا ہوں۔ ہرچند آپکی یہ زیارت مختصر حیثیت کی ہے۔ ہم آپ کے نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس میں ورود کے بہت قدر شناس ہیں۔

جلالۃ الملک کے لئے ہمارے دلوں میں جو محبت جاگزیں ہے۔ اس کی ایک علامت کے طور پر آپ کی خدمت میں "لائف آف محمد" کا تحفہ بھی پیش کر رہا ہوں۔ جو ہماری جماعت کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تصنیف ہے۔ (الخطاب الجلیل اور ہمارے بیرونی مشن کتب بعد میں شامل کی گئی تھیں)

اس امر کا ذکر یہاں بے تعلق نہ ہوگا کہ جلالۃ الملک کے مرحوم دادا امیر عبداللہ ہماری جماعت حیفا کے حق میں ہمیشہ مروت کا سلوک فرماتے رہے ہیں۔ جس کے لئے ہم ان کے احسان مند رہیں گے

بالآخر ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ آپ پر اپنی برکات نازل فرماتا رہے آمین

والسلام

نسیم سیفی رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

برائے جماعت احمدیہ نائیجیریا

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا ئے رحیم دعا کرنیوالے کو کبھی ضائع نہیں کرتا

"میں پھر نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنے نفسوں کا مطالعہ کرو۔ ہر ایک بدی کو چھوڑ دو۔ لیکن بدیوں کو چھوڑ دینا کسی کے اختیار میں نہیں۔ اس واسطے راتوں کو اٹھ اٹھ کر تہجد میں خدا کے حضور دعائیں کرو وہی تمہارا پیدا کرنے والا ہے چنانچہ فرماتا ہے خلقکم وما تعملون پس اور کون ہے جو ان بدیوں کو دور کرکے نیکیوں کی توفیق تم کو دے بعض لوگ کم ہمت ہوتے ہیں۔ تم ایسے مت بنو۔ جو شخص جلد گھبرا جاتے وہ مرد نہیں کسی بات کی پرواہ نہ کرو۔ خواہ جذبات پہلے سے بھی زیادہ جوش ماریں پھر بھی مایوس نہ ہو۔ یقیناً خدا رحیم کریم اور حلیم ہے وہ دعا کرنے والے کو ضائع نہیں کرتا۔ تم دعا میں مصروف رہو اور اس بات سے مت گھبراؤ کہ جذبات انسانی کے جوش سے گناہ صادر ہو جاتا ہے وہ خدا سب کا حاکم ہے وہ چاہے تو فرشتوں کو بھی حکم کر سکتا ہے کہ تمہارے گناہ نہ لکھے جائیں۔" (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء)

مطبوعہ بدر ۱۰ جنوری ۱۹۰۷ء

ھر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

حضرت صوفی غلام محمد صاحب رضؓ مبلغ ماریشس کی یاد میں

از مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی بی۔اے مقیم قادیان

(۲)

جب بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اطلع شموس طالعہ کسی اجتماع میں تقریر فرماتے اور حضرت صوفی صاحبؓ اس اجتماع میں موجود ہوتے تو اکثر دیکھا جاتا کہ آپ کی نیم وا آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو جاتے اور آپ کے دلی اضطراب اور سوز و گداز کی کیفیت آپؓ کے چہرے اور آنکھوں سے عیاں ہوتی۔

حضرت صوفی صاحبؓ ان مشفق اساتذہ میں سے تھے جن کا طلبہ سے تعلق صرف سکول لائف تک ہی محدود نہ تھا۔ بلکہ اسکے بعد بھی آپؓ اپنے شاگردوں کے سود و بہبود کا لگاتار خیال رکھتے اور ان کے حالات کے متعلق گہری دلچسپی لیتے۔ چنانچہ مجھے یاد ہے کہ جب میں میٹرک کے بعد کپور تھلہ کالج میں ایف اے میں تعلیم پاتا تھا۔ تو جب تعطیلات میں قادیان واپس آتا۔ آپؓ نہایت محبت شفقت اور دلچسپی سے حالات دریافت کرتے اور یہ سن کر آپؓ کو بہت مسرت ہوتی کہ آپؓ کے تلامذہ کالج میں بھی اچھے نمبر حاصل کرتے ہیں بالخصوص عربی زبان کے متعلق آپؓ خاص طور پر دریافت فرماتے اور آپؓ کو اس بات پر خاص طور پر فخر تھا کہ قادیان کے سکول سے پڑھے ہوئے آپ کے شاگرد بیرونی کالجوں میں عربی زبان کے اعتبار سے نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہیں ایک دفعہ پروفیسر انوار الحق صاحب رندھیر کالج کپور تھلہ سے خاکسار کی بعض اختلافی مسائل پر گفتگو ہوئی تو حضرت صوفی صاحبؓ کو بھی اس کا علم ہو گیا۔ میری قادیان میں واپسی پر آپؓ نے خاص طور پر تمام واقعہ مجھ سے دلچسپی سے سنا اور اس کے متعلق تفصیلات دریافت کرتے رہے۔ میں عرض کر چکا ہوں کہ عربی زبان سے حضرت صوفی صاحبؓ کو خاص محبت تھی چنانچہ آپ مسجد دار الرحمت میں نماز سے فارغ ہونے کے بعد کبھی کبھی مکرم مولوی قمر الدین صاحب یا مکرم حافظ محمد رمضان صاحب سے عربی میں باتیں کر کے اپنا ذوق پورا کرتے اور کبھی کسی اور دوست سے عربی میں گفتگو کر کے حظ اٹھاتے۔

یہی نہیں بلکہ اپنے شاگردوں سے بھی عربی میں گفتگو کرنا پسند کرتے۔

آپؓ کو اپنے فرائض کی ادائیگی کا اس قدر احساس تھا۔ کہ ایک دفعہ صبح کی نماز کی ادائیگی کے لئے جب آپؓ اپنے مکان سے مسجد کی طرف آ رہے تھے تو رستے میں ایک مکان کی تعمیر کے سلسلہ میں بنیادوں میں اینٹیں چنی ہوئی تھیں چونکہ ابھی اندھیرا ہی تھا۔ اسلئے آپؓ کو ان اینٹوں سے ٹھوکر لگی اور گر گئے اور آپؓ کے سامنے کے دو تین دانت ٹوٹ گئے اور ہونٹ بھی زخمی ہو گئے۔ لیکن اسی زخم خوردہ حالت میں آپؓ سکول میں پڑھانے کے لئے تشریف لے آئے۔ اس وقت آپؓ نے ہونٹوں پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔ جب ہم نے پوچھا تو گرنے کا واقعہ سنایا اور فرمایا بے شک مجھے کافی تکلیف اور درد ہے اور بات کرنے سے بھی بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ لیکن میں نے رخصت نہیں لی۔ کیونکہ امتحان قریب ہے اور میری غیر حاضری سے لڑکوں کا وقت ضائع ہوگا اور تعلیم کا نقصان ہوگا۔ کلاس میں اگرچہ میں خود قرآن کریم نہ پڑھ سکوں گا لیکن سن تو سکوں گا۔

تقسیم ملک کے وقت جب ہمارے مقدس آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے حالات کے پیش نظر ہدایت فرمائی کہ مستورات۔ بچوں اور بوڑھوں کو پہلے بھجوا دیا جائے، بالخصوص پرانے صحابہ کے متعلق خاص طور پر ارشاد فرمایا کہ ان کو جلد لاہور بھجوا دیا جائے اور ان صحابہ میں حضرت صوفی صاحبؓ کا نام بھی تھا۔ . . .

. . . .

تو خاکسار نے حضرت صوفی صاحبؓ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد سے مطلع کیا۔ آپؓ یہ سنتے ہی ایک شدید دھکا (Shock) محسوس کیا اور حسرت بھری نگاہ ادھر ادھر ڈالتے ہوئے کہا کہ ہم نے تمام جہان کو چھوڑ کر اس مقدس بستی میں اپنے پاک امام کے قدموں میں بسیرا کیا تھا کیا اب ہمیں یہاں سے بھی نکلنا پڑے گا۔ آپ کی آواز بھرائی ہوئی تھی اور دل صد درجہ مضطرب تھا میں نے عرض کیا کہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہی منشاء ہے اور اس کو پورا کرنے میں ہم سب کی سعادت ہے اور حالات کا تقاضا بھی یہی ہے حضرت استاذی المکرم نے یہ سن کر آہ سرد بھری اور خاموش ہو گئے اس وقت مجھے کیا معلوم تھا کہ قادیان کا یہ عاشق صادق پھر اس مقدس بستی میں واپس نہ آئے گا اور ہم مہجور درویشاں سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو جائے گا اور ہمیں اس کی آخری زیارت بھی نصیب نہ ہو گی۔

اللہ تعالےٰ کی خاص رحمتیں نازل ہوں اس اخلاق کے مجسمے روحانیت کے پیکر اور دین برحق کے کامیاب مجاہد پر اور اللہ تعالےٰ اس کی اولاد کو اپنے مقدس باپؓ کے نقش قدم پر چلنے اور سلسلہ کے لئے فدائیت کا رنگ اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ علیین کے مقام پر فائز کرے۔

وآخر کلمنا حمدٗ و شکرہٗ

لرب محسن ذی الامتنان

سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت

ہوسٹل جامعہ احمدیہ کے لئے ایک سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ احباب جو مستعد ہوں اور اس قابل ہوں کہ طلبہ کی اخلاقی اور دینی نگرانی رکھ سکیں اور حساب و کتاب میں بھی ماہر ہوں خود مل سکتے ہیں یا درخواست بھجوا سکتے ہیں خط و کتابت کرتے وقت یہ بھی ذکر ہو کہ کم از کم کتنا مشاہرہ ماہوار قابل قبول ہوگا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۵ جون کے صفحہ ۵ پر مکرم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی تقریر برموقع جلسہ سالانہ کی جو تیرھویں قسط شائع ہوئی ہے افسوس ہے کہ اسکے پہلے پیرا میں قرآن مجید کی ایک آیت غلط شائع ہو گئی ہے صحیح آیت یوں ہے احباب تصحیح فرما لیں۔

لاتثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم

درخواست دعا

محمد بدر الدین صاحب کبیر الوالہ ضلع گجرات سے لکھتے ہیں کہ ہمارے گاؤں اور ارد گرد کے دیہات کے مویشیوں میں وبا پھیلی ہوئی ہے بہت سی قیمتی بھینسیں اور بیل اس وبا سے مر چکے ہیں اسی طرح مرغیوں میں بھی وبا پڑی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے لوگ بہت پریشان ہیں۔

دوستوں سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ علاقے کے باشندوں پر رحم فرمائے اور وبا کو دور کرے اور انہیں پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار "الفضل" خود خرید کر پڑھے اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

اسلام کا عظیم الشان رُوحانی غلبہ

(از خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقفِ زندگی)

پاکوں کے سردار، رسولوں کے فخر حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک صادق غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے احیاء و تجدیدِ دین کے لئے مبعوث فرمایا۔ حضور اپنی مقدس آمد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”اگر تم سوچو تو تمہارے ہاتھ، پیر اور تمہارے دل بھی میرے لئے گواہی دیتے ہیں۔ کیونکہ کمزوریاں حد سے گزر گئیں اور اکثر لوگ ایمان کی حلاوت کو بھول گئے۔ جس ضعف، اور کمزوری اور غلطی اور بے راہی اور دنیا پرستی اور تاریکی میں یہ قوم گرفتار ہو رہی ہے یہ حالت بالطبع تقاضا کر رہی ہے۔ کہ کوئی اٹھے اور ان کی دستگیری کرے۔“

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۳ نمبر ۱۱ سنہ ۱۹۰۴ء)

جس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ ایک طرف خدا تعالیٰ کے مقدس دین پر دشمنوں کے خطرناک اور زہریلے حملے ہو رہے تھے۔ اور دوسری طرف مسلمانوں کی تبلیغ دین سے بے رغبتی اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔ یہ امور تقاضا کرتے تھے۔ کہ خدائی نوشتوں کے مطابق امام موعودؑ کا ظہور ہو۔ اور اس کے مقدس وجود سے پھر سے دین کے چمن میں بہار آئے۔ سو اللہ تعالیٰ نے بروقت حضرت مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا۔ آپؑ نے باذنِ الٰہی ایک روحانی سلسلہ کی بنیاد رکھی۔ اور جن نیک اور سعید فطرت انسانوں نے اس کی صداقت بھری آواز پر لبیک کہا۔ انہیں مخاطب کرتے ہوئے تبلیغ دین کی اہمیت سے یوں آگاہ فرمایا۔

”اے جماعتِ مخلصین! خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اس وقت ہمیں تمام قوموں کے ساتھ مقابلہ درپیش ہے۔ اور ہم خدا تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں۔ کہ اگر ہم ہمت نہ ہاریں اور اپنے سارے دل اور سارے زور اور ساری قوت سے خدمتِ اسلام میں مشغول ہوں تو فتح ہماری ہوگی سو جہاں تک ممکن ہو اس کام کے لئے کوشش کرو .... اے مردانِ دین! کوشش کرو۔ کہ یہ کوشش کا وقت ہے اپنے دلوں کو دین کی ہمدردی کے لئے جوش میں لاؤ کہ یہی جوش دکھانے کے دن ہیں۔ اب تم خدا تعالیٰ کو کسی اور عمل سے ایسا راضی نہیں کر سکتے جیسا کہ دین کی ہمدردی سے سو جاگو اور اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ اور دین کی ہمدردی کے لئے وہ قدم اٹھاؤ کہ فرشتے بھی آسمان پر جزاکم اللہ کہیں۔“

(اشتہار ضروری بشمولہ آئینہ کمالاتِ اسلام)

نہ جانے اس مقدس آواز میں کیا جاذبیت اور مقناطیسی اثر تھا۔ کہ حلقہ بگوش احمدیت ہونے والے غلامانِ مسیح موعودؑ نے کمر ہمت باندھ لی۔ اور دنیا کے طول و عرض میں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے دیوانہ وار نکل کھڑے ہوئے۔ اور ان کی زبانوں اور کوششوں میں خدائے رب العزت نے وہ برکت ڈالی۔ کہ زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا۔ کہ مسلمانوں کی سربلندی کا اور روحانی فتوحات کا دور شروع ہو گیا۔

کجا وہ وقت کہ مخالف طاقتیں اسلام کو اپنا شکار قرار دے رہی تھیں۔ کجا یہ عظیم الشان تغیر کہ خادمانِ احمدیت کے سامنے مخالفینِ اسلام آنے سے ہچکچاتے ہیں۔ کیا یہ کم معجزہ ہے۔ کہ جس دین کے اپنے ماننے والے اس کی خستہ حالی پر نوحہ خواں تھے۔ اور جسے اس کے دشمن چند دن کا مہمان سمجھتے تھے۔ وہ خدا کا دین آج سرعت کے ساتھ دنیا کی سیاہ و سفید قوموں میں پھیلتا چلا جا رہا ہے۔ اور اس کے روحانی تسلط کو آج ایک جہان تسلیم کرنے پر مجبور ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ اگر اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ظہور نہ ہوتا۔ تو مسلمان اسلام کی اشاعت و ترقی سے اور بھی مایوس ہو جاتے اور غیر قومیں پہلے سے کہیں بڑھ کر اسلام کے استیصال میں مصروفِ عمل ہوتیں لیکن یہ امر خدا تعالیٰ کو کس طرح گوارا ہو سکتا تھا۔ جبکہ وہ فرماتا ہے کہ:۔

”اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔“

یہ امر کہ اسلام کا روحانی اقتدار کسی روحانی شخصیت کے ظہور سے ہی وابستہ تھا ایسا امر نہیں جس سے کوئی ذی عقل و فہم انسان انکار کر سکے۔ اس موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے مولانا ابوالحسن علی صاحب ندوی ”اسلام کی بقا اور تسلسل کے لئے خدائی انتظامات“ کے زیرِ عنوان فرماتے ہیں۔

”اس دین میں ایسے اشخاص کے پیدا کرنے کی جو صلاحیت و طاقت ہے اس کا اس سے پہلے کسی دین سے اظہار نہیں ہوا۔ اور یہ امت تاریخ عالم میں جیسی ”مردم خیز“ ثابت ہوئی ہے دنیا کی قوموں اور امتوں میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ یہ محض اتفاقی بات نہیں ہے بلکہ انتظام خداوندی ہے۔ کہ جس دور میں جس صلاحیت و قوت کے آدمی کی ضرورت تھی۔ اور زہر کو جس ”تریاق“ کی حاجت تھی وہ اس امت کو عطا ہوا۔

..... ہر دور میں ایسے افراد پیدا ہوئے جنہوں نے تحریفات و تاویلات کا پردہ چاک کر دیا۔ اور حقیقتِ اسلام اور ”دین خالص“ کو اجاگر کیا۔ بدعات اور عجمی اثرات کے خلاف آواز بلند کی۔ سنت کی پرزور حمایت کی۔ عقائد باطلہ کی بے باکانہ تردید اور مشرکانہ اعمال و رسوم کے خلاف اعلانیہ جہاد کیا۔ مادیت اور نفس پرستی پر کاری ضرب لگائی تعیشات اور اپنے زمانہ کے مترفین کی سخت مذمت کی۔ اور جابر سلاطین کے سامنے کلمۂ حق بلند کیا عقلیت پرستی کا طلسم توڑا اور اسلام میں نئی قوت و حرکت اور مسلمانوں میں نیا ایمان اور نئی زندگی پیدا کر دی یہ افراد دماغی، علمی۔ اخلاقی اور روحانی اعتبار سے اپنے زمانہ کے ممتاز ترین افراد تھے۔ اور طاقتور اور دلآویز شخصیتوں کے مالک تھے جاہلیت اور ضلالت کی ہر نئی ظلمت کے لئے ان کے پاس کوئی نہ کوئی ”یدِ بیضا“ تھا۔ جس سے انہوں نے تاریکی کا پردہ چاک کر دیا اور حق روشن ہو گیا۔

(رسالہ الفرقان لکھنؤ جلد ۲۰ ص ۳۴ تا ۱۳۵)

پس جب از منہ ماضیہ میں اسلام کی روحانی ترقی اور عقائد باطلہ کا استیصال خدا تعالیٰ کے برگزیدہ انسانوں سے وابستہ رہا ہے اور ان کے مقدس وجودوں سے ہی باطل تحریکیں سرنگوں ہوتی چلی آئی ہیں۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا تھا۔ کہ عصرِ حاضر میں جبکہ اسلام منجدھار میں بُری طرح پھنسا ہوا تھا۔ اور کشتیٔ اسلام متلاطم خیز طوفانوں کا شکار ہو رہی تھی۔ خدا تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت کے لئے اور باطل دینوں کو نیچا دکھانے کے لئے مسیح موعودؑ کو مبعوث نہ فرماتا جبکہ اس برگزیدہ انسان کی ذات سے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق آخری زمانہ میں اسلام کا عظیم الشان روحانی غلبہ وابستہ تھا۔ ہماری انتہائی خوش بختی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس دورِ ظلمت میں ہماری روحانی راہنمائی اور اسلام کی اشاعت و ترقی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیج دیا۔ اب تو یہ بات یقینی ہے۔ کہ اسلام ساری دنیا میں پھیل کر رہے گا۔ اور دنیا کی کوئی طاقت اس کے پھیلنے اور پھولنے میں روک پیدا نہ کر سکے گی۔ یہ خیال یقیناً خام ہے کہ اسلام کسی مادی طاقت یا تلوار کے ذریعہ دنیا میں پھیلے گا۔ نہ پہلے کسی زمانہ میں اسلام کی اشاعت مادی طاقتوں کے ذریعہ ہوئی اور نہ ہی آئندہ ہوگی ہاں اسلام کی اشاعت اس کے اپنے محاسن اور کمالات نیز خدائی تائید و نصرت اور آسمانی تازہ بتازہ نشانوں سے ہوگی۔ احمدیت کا یہ ایک ایسا پیش کردہ نظریہ ہے جسے واقعاتی اعتبار سے سب تسلیم کر رہے ہیں۔ اور اس الزام کی تردید کر رہے ہیں۔ کہ اسلام کی ترقی اور اشاعت (نعوذ باللہ) کسی تلوار یا مادی طاقت کا رہینِ منت ہے۔ چنانچہ جناب صوفی مولوی نور محمد صاحب کلاچوی اپنی کتاب ”عرفان“ میں تحریر فرماتے ہیں۔

”یہ حقیقت الامر ہے کہ اسلام اپنی حقانیت اور روحانیت کے ذریعہ دنیا میں پھیلا ہے اور جو کور چشم لوگ اسلامی عروج اور ترقی کو محض مادی طاقت اور ظاہری بادشاہوں کی تیغ زنی کا نتیجہ سمجھتے ہیں۔ وہ لوگ مخالفینِ اسلام کے اس بڑے سے بڑے اعتراض کی تائید میں پورے طور پر شریک اور ہمنوا ممد و معاون ہیں جو کہتے ہیں کہ اسلام محض تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔“

(عرفان ص ۱۷ مطبوعہ سنہ ۱۳۵۹ ہجری)

اسی طرح مشہور رسالہ ”مولوی“ دہلی کی ایک اشاعت میں لکھا ہے کہ:۔

”تاریخ شاہد ہے کہ جب اسلام ہندوستان میں وارد ہوا تو قوت بازو سے نہیں پھیلایا گیا۔ بلکہ روحانی قوت سے پھیلا۔ اولیائے کرام نے اسلام کی حقیقی خوبیاں پیش کیں۔ غیر مسلموں نے کھرا کھوٹا پرکھا اور محض دینِ اسلام کی صداقت کی بنا پر حلقہ بگوش ہو گئے ہندوستان کی طویل تاریخ اس قسم کی [illegible] امثال پیش کر سکتی ہے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی اجمیر میں تشریف آوری کا واقعہ راجپوتانہ میں ان کا قیام اور کروڑوں کافروں کے دستِ مبارک پر اسلام لانا تاریخ [illegible] یاد دلاتی

ترقی کرنے والی قوم کیلئے قربانی کا مادہ بڑھانا ضروری ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جس دن کسی قوم میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ اسے قربانیوں کی ضرورت نہیں رہی اسی دن وہ تباہی و بربادی کے رستہ پر چل پڑتی ہے۔ یاد رکھو کوئی وقت ہم پر ایسا نہیں آسکتا جب ہمیں دین کے لئے قربانیوں کی ضرورت نہ رہے۔ اگر دنیا کا ہر شخص مسلمان ہو جائے۔ اگر دنیا کا ہر شخص احمدی ہو جائے اگر دنیا کا ہر شخص خدا پرست ہو جائے۔ اگر دنیا کا ہر شخص محبوب الٰہی ہو جائے تب بھی محنت اور قربانی کا دروازہ بند نہیں ہو سکتا۔ . . . . کوئی عشق نہیں ہو سکتا جس میں قربانی کا مادہ ہمیشہ بڑھتا نہ رہے۔"

وہ احباب جو تحریک جدید کا وعدہ ابھی تک ادا نہیں کر سکے انہیں پوری کوشش کر کے جلد از جلد اپنا وعدہ پورا کرنا چاہیئے تا کہ اشاعت اسلام کے کام میں مدد دے کر ثواب دارین حاصل کر سکیں۔ (وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

---

(۱) دوسرا پی ایم اے گریجوایٹس کورس باقاعدہ کمیشن۔ ابتدائی انٹرویو و میڈیکل کے بعد انٹر سروسز سیلکشن بورڈ۔ ٹریننگ یک سال۔ پاکستان ملٹری اکاڈمی کاکول۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۲۰/- ماہوار شرائط۔ گریجوایٹ۔ غیر شادی شدہ۔ تاریخ پیدائش مابین ۱۵-۷-۳۷ و ۱۵-۷-۴۴ انفیس داخلہ ۵/- روپے درخواستیں ۱۶-۶ تک بنام (a) P.A.3 Branch G.H.Q. فارم درخواست و تفصیلات کسی دفتر بھرتی یا پرنسپل کالج سے طلب ہو۔ (پ۔ ٹ ۶-۱۳)

(۲) پاکستان نیوی میں کمیشن امتحان داخلہ ۲۳-۶ تا ۲۶-۶ مراکز امتحان کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ ڈھاکہ و چٹاگانگ۔ شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ یا کیمبرج اور سینئر سرٹیفکیٹ۔ غیر شادی شدہ عمر ۱-۶ کو ۱۷ تا ۲۰ فارم درخواست و تفصیلات نیول رکروٹنگ آفس پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ کراچی۔ ڈھاکہ سے یا نیول ہیڈ کوارٹرز کراچی سے طلب کریں۔ مکمل درخواست ۱۲-۶ تک بنام نیول ہیڈ کوارٹرز (رکروٹنگ سیکشن) کراچی (پ۔ ٹ ۶-۱۳)

(۳) غیر ملکی ٹریننگ کے لئے وظائف ۳۰ وظائف ٹریننگ اکسٹکس (استنکرونڈ E k) یعنی فن تعمیر ٹاؤن پلاننگ و سوشل پلاننگ۔ گریجوایٹ سکول اکسٹکس ایتھنز (یونان) کلاسیں انگریزی کی آغاز یک سالہ فرسٹ پیریڈ ۱-۱۰۔ دوسرا پیریڈ یک سال ۱-۱۱ سے وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۵۰/- پونڈ ماہوار۔ شرائط:۔ آرکیٹکٹ گریجوایٹ یا سول انجینئرنگ گریجوایٹ۔ اکانومسٹ۔ جیوگریفر۔ ایڈمنسٹریٹر۔ بعد ٹریننگ ۵ سالہ سرکاری ملازمت لازم۔ فارم درخواست چیف سیکرٹری سے طلب ہو (پ۔ ٹ۔ ۶-۱۳) (ناظر تعلیم۔ ربوہ)

مری میں مقیم مستورات کیلئے ایک اعلان تمام احمدی مستورات کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو بہنیں کوہ مری میں موسم گزارنے کے لئے جائیں وہ لجنہ اماء اللہ کے اجلاسوں میں باقاعدگی سے شامل ہوں اور وہاں کے عہدہ داران کے ساتھ پورا تعاون کریں۔ کوہ مری کی مقیم مستورات تو تھوڑی سی ہوتی ہیں۔ لیکن گرمی کے موسم میں ایک بڑی تعداد وہاں جاتی ہے۔

کوہ مری کی لجنہ اماء اللہ کی عہدہ داران مندرجہ ذیل ہیں:۔

صدر۔ بیگم صاحبہ میجر عزیز احمد صاحب

سیکرٹری طاہرہ بیگم اہلیہ اشرف ناصر مربی سلسلہ خیر لاج کوہ مری

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ناظم انصار ضلع لاہور مکرم مولوی عبد الحکیم صاحب زعیم اعلیٰ لاہور کو صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ۱۹۶۲ء تک ضلع لاہور کا ناظم مقرر فرمایا ہے تمام عہدیداران مجالس انصار اللہ سے تعاون کی درخواست ہے۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران ۳۰؍اپریل سنہ ۱۹۶۳ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں احباب نوٹ فرمائیں (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

نام جماعت و ضلع

چک ۲۱۶ E.B ضلع ملتان
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب۔ پریذیڈنٹ
چوہدری نجابت احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

جھٹانوالی ضلع گوجرانوالہ
چوہدری بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ
میاں محمد شفیع صاحب پریذیڈنٹ

چک ۶۳ D.B ضلع بہاولپور
چوہدری عنایت اللہ صاحب۔ پریذیڈنٹ
میاں محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال
" " " امین
" " " محاسب

چک ۱۶۵ منگلا ضلع سرگودھا
رائے عبد المجید صاحب سیکرٹری زراعت

احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
روجہ غلام رسول صاحب سیکرٹری امور عامہ

ملکوال ضلع گجرات
حاجی اللہ دتہ صاحب۔ پریذیڈنٹ
مرزا غلام محی الدین صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد

پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
چوہدری مبارک احمد صاحب۔ سیکرٹری زراعت

کانڈیوال ضلع جھنگ
میاں احمد صاحب پریذیڈنٹ

چک ۳۳ ج ب ضلع لائلپور
چوہدری نذیر احمد صاحب۔ پریذیڈنٹ

نشتر آباد ضلع سیالکوٹ
چوہدری محمد یعقوب خان صاحب پریذیڈنٹ
" " " امین
تجمل حسین صاحب سیکرٹری مال
" " " محاسب

کوٹ گورا ضلع سیالکوٹ
صوبیدار عبد الواحد صاحب۔ پریذیڈنٹ
" " " امین
حاجی جان محمد صاحب سیکرٹری مال
" " " محاسب
مولوی عبد العزیز صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد

چھنبال ضلع جھنگ
قریشی انور علی صاحب سیکرٹری زراعت

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم لائلپور کے صاحبزادے محمد اکرم صاحب کئی روز سے بیمار ہیں احباب شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (قاضی عزیز احمد۔ ربوہ)

(۲) میری اہلیہ صغریٰ سلطانہ صاحبہ کو پیٹ میں بہت درد ہے۔ جس کی وجہ سے ان کی صحت بہت خراب ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
(جمعدار عبد الستار کو میلا چھاؤنی مشرقی پاکستان)

(۳) ڈاکٹر شریف احمد صاحب چنیوٹ کا چھوٹا بھائی عبد الرشید مانچسٹر میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ احباب موصوف کی دینی و دنیاوی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

(۴) برادرم مرزا صالح علی صاحب بعض مقدمات کی وجہ سے پریشان ہیں اور ان کی صحت بھی کچھ خراب ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(۵) میری لڑکی طاہرہ کلثوم بعمر دس گیارہ سال چند دن ہوئے آگ سے جل گئی ہے۔ جسم کا دائیں طرف کا حصہ کمر سے لے کر منہ تک جل گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو مکمل شفاء عطا فرمائے۔ آمین
(محمد خان مامون خان صدر جماعت احمدیہ جمیس آباد)

مجالس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں:۔ احباب اور مجالس کی سہولت کیلئے اور اخراجات میں بچت کی خاطر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تار کا پتہ رجسٹر کروایا گیا ہے۔ آئندہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے لئے بھجوائے جانے والے تار پر صرف "خدام" Khuddam لکھنا کافی ہوگا۔ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ٹیلیفون کا نمبر ۸ ہے۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تعلیمی کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد کرانے والا کمیشن

جولائی کے پہلے ہفتے میں کام شروع کر دے گا (حبیب الرحمن)

لاہور ۱۵؍جون۔ مسٹر حبیب الرحمان وزیر تعلیم نے کہا ہے۔ تعلیمی کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد کرنے کے لئے جو کمیشن قائم کیا گیا ہے وہ جولائی کے پہلے ہفتے میں اپنا کام شروع کر دے گا۔ آپ نے کہا مرکزی اور صوبائی محکمہ ہائے تعلیم کے ایک سو باون نمائندوں اور تعلیمی ماہرین پر مشتمل متعدد سب کمیٹیوں کے اجلاس چار یا پانچ جولائی کو غالباً ایبٹ آباد میں شروع ہو جائیں گے یہ سب کمیٹیاں ثانوی تعلیم کا نصاب مرتب کریں گی۔

ہر سب کمیٹی ایک کلاس کے لئے جداگانہ مضمون کا نصاب تیار کرے گی۔ ان کمیٹیوں کے اجلاس چھ ہفتے تک جاری رہیں گے۔ اس کے بعد پرائمری، اعلیٰ ثانوی اور یونیورسٹی کلاسوں کا نصاب تیار کرنے والی سب کمیٹیوں کے اجلاس شروع ہو جائیں گے کمیٹیوں کے اجلاس روزانہ آٹھ دس گھنٹے تک کام کیا کریں گے تاکہ وہ اپنا کام کم سے کم وقت میں ختم کر سکیں۔

مسٹر حبیب الرحمان نے کہا تعلیمی کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد کرنے والے کمیشن میں ملک کے تمام حصوں کے نمائندے شامل کئے گئے ہیں تاکہ دونوں صوبوں کے لئے تیار ہونے والے نصابوں میں یکسانی پائی جائے آپ نے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ نئے تیار ہونے والے نصابوں کی وجہ سے ملک کی تمام یونیورسٹیوں کا تعلیمی معیار پنجاب یونیورسٹی اور ڈھاکہ یونیورسٹی جیسے ترقی یافتہ تعلیمی اداروں کے معیار تک پہنچ جائے گا۔ آپ نے کہا ان سب کمیٹیوں میں اشتراک مساعی پیدا کرنے کے لئے مرکزی وزارت تعلیم کے افسروں پر مشتمل اعلیٰ سطح کی ایک کمیٹی قائم کی جائے گی۔ جس کی صدارت کے فرائض وزارت تعلیم کے سیکرٹری مسٹر ایس ایم شریف انجام دیں گے۔

مسٹر حبیب الرحمٰن نے کہا جب حکومت کی طرف سے نصاب سب کمیٹیوں کی سفارشات کی منظوری کا اعلان کر دیا گیا تعلیمی کتابوں کی تالیف و تصنیف کے لئے ٹیکسٹ بک کمیٹیاں قائم کر دی جائیں گی تاکہ تعلیمی کتابیں جلد تیار کرائی جا سکیں۔ آپ نے کالجوں کو اعلیٰ ثانوی اور یونیورسٹی تعلیم کے لئے دو حصوں میں تقسیم کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا حکومت اس مقصد کے لئے پینتالیس لاکھ روپیہ صرف کرے گی۔ آپ نے کہا اس رقم کا آدھا حصہ صوبائی حکومتیں اور تعلیمی ادارے برداشت کریں گے۔ آپ نے مسرت کے ساتھ اس امر کا اظہار کیا کہ بعض کالجوں نے تعلیمی کمیشن کی سفارشات کے مطابق اپنے آپ کو دو حصوں میں کر لیا ہے۔

وزیر تعلیم نے اس اطلاع کو بالکل غلط قرار دیا کہ پاکستانی یونیورسٹیوں کو روپے کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ آپ نے کہا اس قسم کی افواہیں پھیلانے والے لوگ حکومت یونیورسٹیوں یا عوام دوست نہیں ہو سکتے آپ نے کہا حکومت کی طرف سے یونیورسٹیوں کے لئے گرانٹیں منظور کی جاتی ہیں۔ تاکہ وہ اپنے بجٹ تیار کر سکیں۔ اگر یونیورسٹیاں کوئی نیا شعبہ قائم کرنا چاہیں یا کوئی توسیعی پروگرام شروع کرنا چاہیں تو انہیں حکومت کی منظوری کے ساتھ ایسا کرنا پڑتا ہے۔

وزیر تعلیم نے دونوں صوبوں میں طلبہ کے تبادلے کے پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا حکومت امسال ایک سو طلبہ کو اسی پروگرام کے تحت وظیفے دے گی۔

لیڈر

(بقیہ صـ۲)

اللہ تعالیٰ ہے اور قرآن و سنت کے مطابق قانون بننا چاہیئے لیکن عملاً وہ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر وہ خود اپنی توجیہات قرآن و سنت کے مطابق حکومت کریں۔ چنانچہ پاکستان میں جو لوگ بڑے زور شور سے ”اسلامی قانون“ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تقریباً تمام کے تمام وہی لوگ ہیں جنہوں نے پاکستان بننے سے پہلے سخت مخالفت کی تھی۔

ہم آئین کمیشن کی توجہ پھر اس طرف دلاتے ہیں۔ کہ دستور میں ایسی دفعات مزدرہ شامل کی جائیں۔ جن سے اسلام کے نام پر نعرہ بازی قطعی طور پر روک دی جائے تاکہ وہ لوگ جن کا اصل کام یہ ہے کہ عوام کو اسلامی اخلاق اختیار کرنے کی تلقین کریں اور ان کے سامنے نیک نمونہ پیش کریں اور علم دین سے ان کو آگاہ کریں اپنا وقت سیاسی ہنگامہ آرائیوں کی نذر نہ کریں۔ جس سے ملک میں سوائے اطمینانی اور تفرقہ پیدا ہونے کے کچھ حاصل نہیں جب لوگ اچھے مسلمان بن جائیں گے یہ ناممکن ہے کہ اسلامی قانون بروئے کار نہ آئے۔ اسلام ایک روحانی تحریک ہے اور عالمگیر تحریک ہے اس کو فرقہ بازی اور نعرہ بازی سے بالا رکھنا چاہیئے

شمال مشرقی بھارت میں گرمی سے ایک سو افراد ہلاک ہو گئے

تین دن میں اموات کا زور۔ لُو کے مریضوں کا ہسپتالوں میں داخلہ

نئی دہلی ۱۵؍جون۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق گذشتہ شب بھارت کے شمال مغربی علاقوں میں گرمی کی شدت سے کم از کم ۱۰۰ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ان علاقوں کے مختلف شہروں میں درجہ حرارت ۱۱۰ سے لے کر ۱۱۶ درجے تک چلا گیا تھا۔

گذشتہ تین دن میں ان علاقوں میں جو اموات ہوئی ہیں ان میں سے ۲۲ گوالیار میں ہوئیں بیس آدمی کانپور میں ہلاک ہوئے تھے۔ سترہ کی وفات لکھنؤ میں ہوئی۔ الٰہ آباد کے آٹھ آدمی گرمی کی تاب نہ لا کر چل بسے اور بنارس اور اناؤ میں ایک ایک موت واقع ہوئی۔

ان قصبوں میں سے کسی میں درجہ حرارت ایک سو نو سے کم نہیں تھا۔ بعض مقامات پر ٹمپریچر ۱۱۷ درجہ تک جا پہنچا تھا۔ میدانی علاقوں میں گرمی کی انتہائی زوروں پر تھی

لکھنؤ کے ہسپتالوں میں لو لگنے کے باعث ۱۶۰ مریض داخل کئے گئے تھے ان میں سے اکثر شہر دن میں دھوپ کی تاب نہ لا کر بیہوش ہونے کی وجہ سے ہسپتال لائے گئے تھے۔

پاکستان مصر کو اکتالیس اشیاء بھیجے گا

کراچی ۱۵؍جون۔ پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان ۱۵؍اپریل ۱۹۶۱ء کو جو پہلا تجارتی معاہدہ ہوا ہے اس کے ساتھ برآمدات و درآمدات کے کچھ شیڈول منسلک ہیں آج انہیں سرکاری طور پر شائع کر دیا گیا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ تجارتی معاہدے کی رو سے پاکستان اکتالیس اشیاء متحدہ عرب جمہوریہ کو برآمد کرے گا۔ [illegible] اور چوبیس اشیاء وہاں سے درآمد کی جائیں گی۔ پاکستان کی برآمدات میں پٹ سن پٹ سن کی مصنوعات اور خام ریشم وغیرہ شامل ہیں۔

کینبرا میں مسجد کی تعمیر

کینبرا ۱۵؍جون۔ کینبرا کے نواح میں گوندے کے درختوں کے جھنڈ میں پاکستان۔ ملایا اور انڈونیشیا کی حکومتیں مل کر ایک مسجد تعمیر کر رہی ہیں۔ اس پر ۲ لاکھ ۳۷ ہزار تین سو آٹھ پونڈ کی لاگت آئے گی۔ یہ مسجد سب سے بڑی اور آسٹریلیا میں چھوٹی ہو گی۔ پہلے یہاں کے مسلمانوں کو نماز پڑھنے کے لئے شہر کے دور دراز علاقہ میں جانا پڑتا تھا یہی مشکل یہاں کی دو یونیورسٹیوں کے طلباء کو بھی پیش آتی تھی مسجد کے لئے زمین آسٹریلیا کی حکومت نے دی ہے۔

راولپنڈی میں خوفناک آتشزدگی

راولپنڈی ۱۵؍جون۔ کل سہ پہر ایڈورڈز روڈ پر واقع کریا رام بلڈنگ میں زبردست آگ بھڑک اٹھی اور تند آندھی کی وجہ سے یہ آگ بہت پھیل گئی۔ اس عمارت میں نیشنل بنک آف پاکستان کھولا جا رہا ہے اور عمارت کی مرمت ہو رہی تھی۔ عملہ کا پورا فائر بریگیڈ شعلوں پر قابو پانے کی جدوجہد میں مصروف تھا۔ لیکن تیز آندھی کی وجہ سے بہت جلد آگ نے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جس سے قریبی مکانوں کے مالکوں میں بھی افراتفری پھیل گئی۔ آگ دیکھنے کے لئے ایک جم غفیر وہاں جمع ہو گیا تھا۔ اطلاع ملی ہے کہ گوالمنڈی کی طرف سے ایک فائر انجن بڑی تیزی کے ساتھ ایبٹ ورڈز روڈ کی طرف آ رہا تھا کہ پھسل کر الٹ گیا اور موٹر مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ شام کے چھ بجے کے قریب آگ پر قابو پا لیا گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ برقی رو میں خرابی پیدا ہونے کی وجہ سے آگ لگی ہے، ڈپٹی کمشنر مسٹر علاء الدین نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ کی پوری تحقیقات کی جائے گی۔ بہرحال اس سلسلے میں کسی تخریبی کارروائی کا کوئی شبہ نہیں ہے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

بڑی طاقتیں عالمی مسائل حل کرنے کی اہل نہیں

بلغراد ۱۵؍جون۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے کل کہا کہ بڑی طاقتوں نے ثابت کیا ہے کہ وہ عالمی مسائل حل کرنے کے قابل نہیں ہیں اس لئے اب غیر جانبدار ملکوں کو زیادہ سرگرمی کا مظاہرہ کرنا چاہیئے

بریونی میں صدر ناصر کے اعزاز میں دئیے گئے ظہرانہ میں تقریر کرتے ہوئے مارشل ٹیٹو نے کہا پیرس میں چار بڑوں کی کانفرنس کی ناکامی کے بعد دنیا ”مایوس اور پریشان“ ہو گئی ہے یوگوسلاویہ اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ بڑی طاقتوں نے جو نمائندے کانفرنس میں شریک ہوئے وہ عمومی نوعیت کے مسائل (جو ساری دنیا اور انسانیت کے لئے اہم ہیں) حل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے اس قسم کے اجلاس کیلئے سیاسی حالات پیدا ہی نہیں کئے تھے۔

بنیادی جمہوریتوں کے دو روزہ کنونشن میں صدر ایوب کی تقریر

(بقیہ صفحہ اول)

صدر مملکت نے اسی سپاس نامہ کے جواب میں ملک کے آئندہ آئین اور نظام حکومت کے بارے میں مفصل اظہار رائے کیا۔ آپ نے کہا کہ آج جب کوئی پرانا سیاسی بقراط بڑی معصومیت کے ساتھ اٹھ کر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ صاحب وہ پرانا آئین تو اپنی جگہ بہت اچھا تھا۔ لیکن اس کو اچھی طرح چلنے کا موقعہ نہیں ملا تو سمجھ میں نہیں آتا کہ اس قسم کی بات پر ہنسا جائے یا افسوس کیا جائے۔

صدر نے کہا کہ اسلام کی روح فاشسٹ اور پالیمنٹری نظام حکومت سے مختلف ہے۔ ایک پارٹی کی حکومت میں انسان کی انفرادی آزادی اور اس کے شخصی و سماجی حقوق پامال ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مغربی جمہوریت کے پارٹی سسٹم میں آپس کی کھینچا تانی کی وجہ سے اکثر سچائی و خلوص کا خون ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر ان ملکوں میں جہاں غلامی کا دور گزرا ہے۔ وہاں اس قسم کی مشکلات اور کمزوریاں اور بھی شدت سے نمایاں ہوتی ہیں۔ آپ نے کہا کہ حضرت عمرؓ نے جو مشاورتی کونسل بنائی تھی وہ اصل معنوں میں اسلامی تھی۔ اس میں بلند کردار کے دانشمند لوگ آپس میں مل جل کر تعاون کرتے تھے۔ نہ تو ایک پارٹی کی ڈکٹیٹرشپ قائم کرتے تھے اور نہ ہی وہ اقلیت و اکثریت کے چکر میں پڑتے تھے۔ اسلامی طرز آئین کا تقاضا ہے کہ اسمبلی یا پارلیمنٹ کا ہر ممبر قومی مسائل پر آزاد ممبر کی طرح رائے دے اور کسی پارٹی یا گروپ کے اثر میں نہ آئے۔ اس کا انتخاب بھی کسی پارٹی ٹکٹ پر نہ ہونا چاہیئے۔ بلکہ مختلف علاقوں اور طبقوں کی ضروریات پر ہونا چاہیئے۔

صدر نے کہا کہ ایک انقلابی کارکن اور ملک کا صدر ہونے کی حیثیت سے یہ میری پہلی ذمہ داری ہے کہ پاکستان میں مناسب حالات اور اسلامی نوعیت کا نظام حکومت رائج کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں۔ آئین کے متعلق میری رائے صرف ذاتی ہی نہیں بلکہ یہ ان تمام اصلاحات کی ایک قدرتی کڑی ہے جو پچھلے اٹھارہ انیس ماہ میں ہم نے جاری کی ہیں۔ اب آئندہ کے لئے جو آئین بھی بنایا جائے اس میں دو شرطوں کا ہونا لازمی ہے ایک تو یہ کہ جو اصلاحات ہم نے نافذ کی ہیں وہ آئین بننے کے بعد پیچھے کی طرف نہ آئیں۔ بلکہ آگے بڑھیں۔ دوسری شرط یہ ہے کہ نئے آئین کے ذریعے جو حکومت بھی قائم ہو وہ ایسی مضبوط اور مستحکم ہو کہ وہ ان تمام بڑے بڑے عناصر کے دباؤ کا مقابلہ کر سکے جو کسی نہ کسی طرح اصلاحات کی زد میں آچکے ہیں یا آنے والے ہیں۔ اگر آئین کمیشن ایسی تجاویز پیش کر سکے جو میری ذاتی رائے سے مختلف ہوں لیکن ملک کے ان تمام تقاضوں کو پورا کرتی ہوں۔ تو مجھے کمیشن کی سفارشات قبول کرنے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ نہ ہو گی۔ صدر نے بنیادی جمہوریتوں کے نظام کو ایک بہت بڑا سیاسی تجربہ قرار دیا۔ اور کہا کہ یہ نظام ہماری ملکی ضروریات اور تقاضوں کی اپنی پیداوار ہے۔

جاپانی پارلیمنٹ پر مظاہرین کا حملہ

(بقیہ صفحہ اول)

حملہ کیا۔ انہوں نے عمارت کے بیرونی پھاٹک توڑ دیئے اور شدید پتھراؤ کیا۔ مظاہرین مسلسل حفاظتی سمجھوتے اور صدر آئزن ہاور کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ انہوں نے پولیس کے ٹرکوں کو آگ لگا دی۔ مظاہرین نے جب پارلیمنٹ پر آدھی رات کے قریب دوبارہ حملہ کیا تو اس وقت فوری طور پر کابینہ کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا۔ اجلاس کے بعد وزیر اعظم مسٹر کیشی نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا مخالف پارٹی کے جو لوگ مظاہرے کر رہے ہیں وہ کمیونسٹ ہیں اور تشدد سے کام لے کر حکومت کا تختہ الٹنا چاہتے ہیں۔ حکومت انہیں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیگی اور ان کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے گی انہوں نے مزید کہا صدر آئزن ہاور کے دورے کے پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے مظاہرین کو پیچھے دھکیل کر پارلیمنٹ کی عمارت کو اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے

اسلام کا عظیم الشان روحانی غلبہ

(بقیہ صفحہ ۵)

واقعہ ہے جو کسی بڑی سے بڑی مخالفانہ کوشش سے بھی نہیں جھٹلایا جا سکتا۔ اس طرح کی اور بے شمار مثالیں ملتی ہیں۔ جہاں اسلام محض اپنی خوبیوں کی وجہ سے پھیلا۔"

(رسالہ "مولوی" دہلی جلد ۵۶ نمبر ۱ صفحہ ۱۹ تا ۲۰)

پس یہ حقیقت ہے کہ اسلام کسی زمانہ میں بھی تلوار سے دنیا میں نہیں پھیلایا گیا اور نہ اس زمانہ میں اسے اپنی اشاعت کے لئے کسی مادی طاقت کی ضرورت ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس امر کو سمجھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہمنوا بنتے ہیں اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے اسی قسم کا جذبہ اور ایثار و قربانی کی روح اپنے اندر پیدا کرتے ہیں جو آج جماعت احمدیہ کے اندر کارفرما ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے ہاتھوں سے اسلام کو عالمگیر غلبہ حاصل ہوگا۔ اور وہ اپنی آنکھوں سے وہ مبارک اور مقدس زمانہ دیکھیں گے جس زمانہ کی بشارت زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یوں دی ہے کہ

"اسلام کیلئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئیگا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کیساتھ چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے"۔ (رسالہ فتح اسلام)

روس کی طرف سے راکٹوں کے استعمال کی دھمکیاں ناکام ہو کر رہیں گی

امن دوستی اور آزادی ہم سب کے مشترک مقاصد ہیں (آئزن ہاور)

منیلا ۱۶ جون۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ کمیونسٹوں کی طرف سے زہریلے پراپیگنڈے کے ذریعے راکٹوں کے استعمال بلکہ جارحانہ اقدام کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ وہ ناکام ہو کر رہیں گی۔ کمیونسٹوں کے نزدیک انفرادی آزادی کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ روس اور چین ۱۹۴۵ سے اس وقت تک بارہ قوموں کو آزادی سے محروم کر چکے ہیں۔ اس کے برعکس ۳۴ قومیں اس عرصہ میں مغربی ملکوں سے حق خود ارادیت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ ایسے حالات میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ کونسی طاقت سامراجی ہے

صدر آئزن ہاور نے کہا امن دوستی اور آزادی ہمارا مشترک مقصد ہے اور یقیناً وہ ہماری کامیابی کا موجب بنے گا

صدر آئزن ہاور کل صبح منیلا میں فلپائن کی پارلیمنٹ سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا فلپائن کی خوشحالی اور مرفہ الحالی اور جمہوریہ فلپائن کا وقار ثابت کر رہا ہے کہ کمیونسٹوں کی طرف سے امریکہ پر سامراجی طاقت ہونے کا جو الزام عاید کیا جا رہا ہے وہ غلط اور بے بنیاد ہے

صدر آئزن ہاور نے بین الاقوامی کمیونزم پر شدید اعتراضات کئے اور کہا کمیونسٹ لیڈر نہیری قوم پرستی سے سخت خالف ہیں اور وہ ہمیشہ قوم پرستانہ تحریکات کو کچلنے کی سازشوں میں مصروف رہتے ہیں وہ شب و روز اسی کوشش میں رہتے ہیں کہ قوم پرست لیڈروں کو رشوت وغیرہ کے ذریعے گمراہ کر سکیں تاکہ کمیونزم کے برے مقاصد کی تکمیل ہو سکے صدر آئزن ہاور نے یاد دلایا کہ فلپائن کے سب سے پہلے صدر مسٹر مینویل کویزون نے نیشنلزم کو ایشیائی کی عظیم طاقت قرار دیا تھا صدر آئزن ہاور نے کہا یقیناً قوم پرستی عظیم طاقت کی حیثیت رکھتی ہے اور کوئی سازش یا کوئی دباؤ نیشنلزم کی راہ میں کوئی بڑی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔

درخواست دعا

مکرم مرزا معظم بیگ صاحب افسر لنگرخانہ کے صاحبزادہ منیر بیگ صاحب کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

میرے بھائی میجر مبارک احمد صاحب ڈار پشاور کینٹ کے چھوٹے لڑکے عزیزی نعیم کو ٹانگ میں چوٹ آئی ہے اور ٹانگ اکڑ گئی ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(خواجہ عبدالکریم کیفے فردوس)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۸